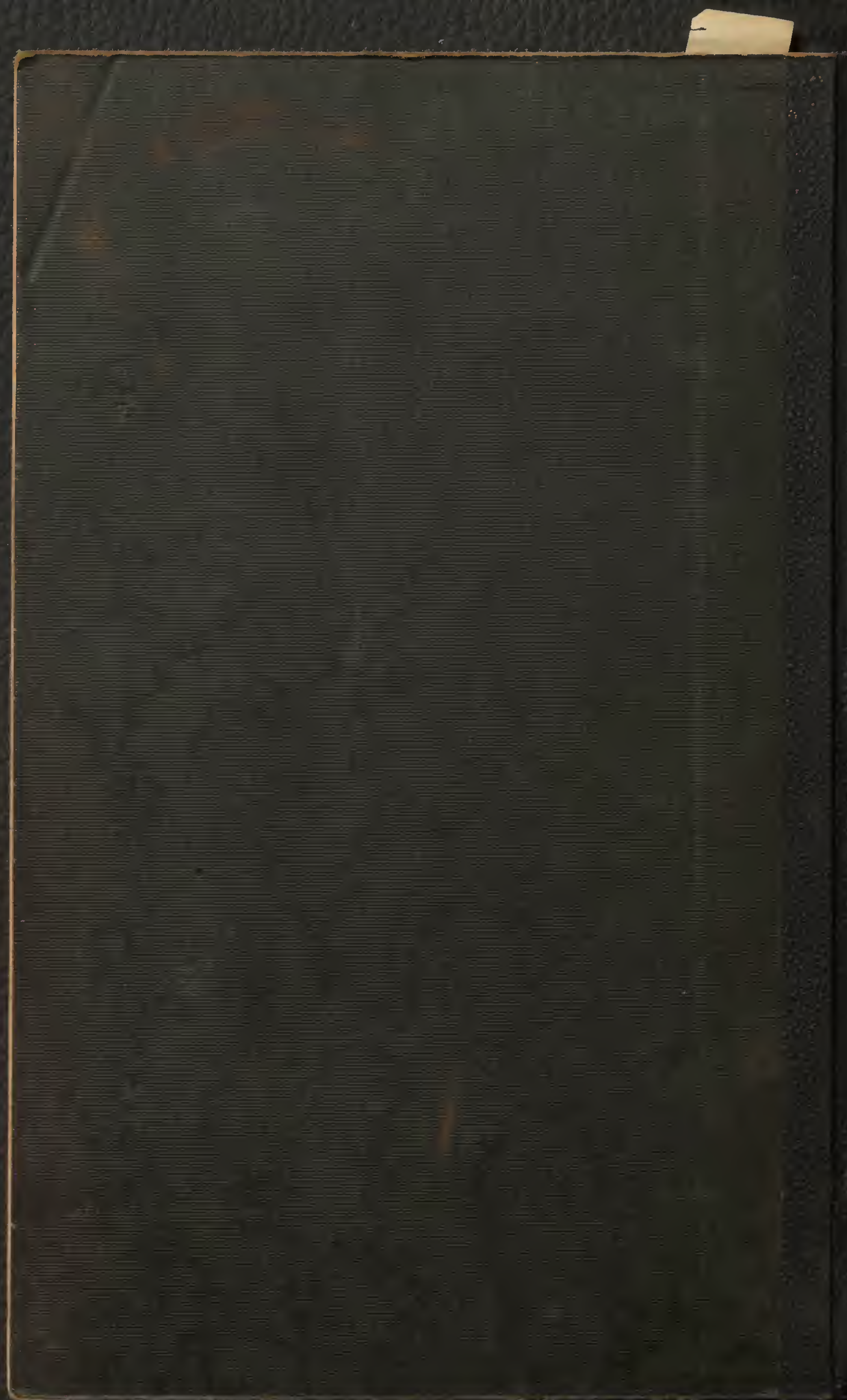


Hindustani

15. Tuhfatu's-sa'idin, by 'Abid b. Husayn Ansari, 1370, in H., on lawfulness of the flesh of different animals for food. Lucknow(?), 1370. pp. 15.

کلوا مما رزقکم الله حلالا طیبا

بتایید و توفیق خالق طیور و انعام متضمن احکام حلال و حرام رساله رشیق و متین



۱۲۸۷

تحفة الصائدین

هجریه

بتصحیح تمام و تصحیح مالاکلام بمنظور رفاه عام موالیان اهلبیت علیهم التحیة والسلام

در مطبع مطلع الانوار طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل المائدۃ فی الکلام ومنہا احلت لکم بہیمۃ الانعام (قرآن سورۂ مائدہ ۱۲) وعلی نبینا محمد وآلہ السلام اما بعد واضح ہو کہ جمیع حیوانات بری وبحری دو جنس ہین حلال و حرام اور حرام جانورون مین فقط سباع یعنی درندہ قابل تذکیہ ہین اور ماسوا جملہ حشرات الارض و تمام مسوخات و ہمہ اصناف انسان چہ شہری وچہ جنگلی وچہ بحری وچہ بری قابل تذکیہ نہین اور مردہ جملہ حیوانات چرند پرند وغیرہ کا بحری ہون یا بری حلال ہون یا حرام حرام ہی مگر طاہر اگر نفس سیالہ یعنی جہندہ نرکہتی ہون اور محتاج تذکیہ نہین اور سیالہ وہ خون ہی کہ رگ سی دہار بندہ کر نکلی یا بہی بس جن جانورون کا خون جہندہ ہی انمین سی مردہ سگ و خوک کافر کا مطلقاً اور مردہ انسان قبل از غسل نجس ہے اور بالکلیہ مطلقاً حرام اور مردہ جمیع حیوانات حلال و مکروہ کا اور مردہ مسوخ وسباع و حشرات الارض کا بہی نجس ہی سوا

اجزای مالا تحلہ الحیوۃ یعنی ہڈی و دانت و ناخن و سم و کہر و سینگ

جس مین جان نہین ہوتے ۱۲

و بال و پر و بیضہ سخت اور انفحہ یعنی پنیر مایہ کی کہ یہہ دس شی طاہر ہین اور

طہارت و حلت مین مردہ کی دودہ کی اختلاف ہی اجتناب چوہای اور ممسوخات

پر ہیز مین احتراز کا بچاؤ ہی ۱۲

منصوصہ چند ہین ا بوزنہ بندر ۲ فیل ہاتی ۳ خوک سور ۴ خرس ریچہ ۵ سوسمار گوہ ۶

جو حدیث مین نام بنام آئی ہین ۱۲

خرگوش سیہ ۷ طاؤس مور ۸ خارپشت سہی ۹ جریث گنج یعنی ماہی بے

فلس ۱۰ کفلیز دریائی ۱۱ خفاش چمگیدڑ ۱۲ عقرب بچہو ۱۳ عنکبوت مکڑی ۱۴ دوہ ایر

وزہرہ جانوران دریائی اور چلپاسہ اور چوہی اور زنبور و مچہر کو بہی مسوخ مین شمار کیا ہے

چہپکلی ۱۲ بہنبہر ۱۲

اور حشرات وہ جانور ہین کہ زمین مین رہتی ہین او زنیز وہ جملہ جانور پرند و چرند گزندہ

و غیر گزندہ کہ صغیر الجثہ چہوٹی چہوٹی مثل مگس و زنبور و ریگ ماہی و اقسام کرم

کم مقدار ۱۲ مکہی ۱۲

و خرگوش و گلہری ہین اور حیوانات حلال و حرام مشہورہ کو جدول مندرجہ ذیل

سے معلوم کرین اور ماسوای اون کی حال دیگر حیوانات بری و بحری کا ان قواعد سے

کہ شناخت مین حیوانات حلال و حرام کی مقرر ہین دریافت ہوسکتا ہی یعنی پرندون مین سے

جنکی پنجہ اور چنگال ان یعنی تیہری و خار یعنی کانٹا و یا ہوتی نہین وہ سب حرام

ہین اور خشکی انہین سی ایک ہی سو وہ حلال ہے بشرطیکہ ہمیشہ یکشہ کندہ
جوڑ کی مثل چیل کے نہ اوڑتا ہو اور نیز منصوص الحرمتہ مثل طاوس یا خفاش کے نہو اور
شکاری و پنجہ کش بھی نہو پنجہ کش وہی کہ چنگال یعنی ناخن خمدار و کلان مثل باز
و باشہ کی رکھتا ہو اور غالبًا منقار بھی نوک دار و خم ہوتی ہی اور حلت و حرمت کی
طائران آبی کی جو کہ پانیمین انڈے دیتی ہین یا طلب معاش کرتی ہین بھی یہی
شناخت ہی اور ماہی خور ایسی شکاری نہین کہلاتا جیسی کہ مرغ کچھ ہی مارنے
سی شکاری نہین ہوجاتا اور جانوران آبی جو کہ پانیمین پیدا ہوتی ہین اور
غالبا اندر بود و باش رکھتی ہین سو ہی مچھلی فلس دار یعنی کھپرٹے دار کی کوئے جانور
حلال نہین گو ہمنام جانور حلال کی ہو اور کھپرٹ خواہ بالفعل موجود ہون یا نہون
بلکہ گھس گئی ہون جیسی کنعت وطبرانی کی اور شناخت امثال نقدی کی یہہ ہے
کہ اوسکی گلا ہوکی نیچی کھپرٹ گھسنی سی باقی رہجاتا ہی اور گھڑ وغیرہ خشکی اصلا
فلس نہین ہے اونکی کہین نہین ہوتا اور مواشی یعنی چوپایہ و دوپایہ
وغیرہ جو کہ زمین چلتی ہین اونمین سی جمیع اصناف آدمی و جمیع اقسام درندہ

جبکی حدیث مین تعمیم ہو وہ [illegible] حرام ہنوے ۱۲ منہ

[illegible]

[illegible]

کہ نیشتی نایاب یعنی دلفت ہون اور بجای شمشم ناحجز ہون در جمیع انواع مسوخات وتمام
اقسام حشرات حرام ہین اور اسپ مکروہ ہی اور خچر مکروہ شدیدہ اور خر اہلی اشد
مکروہ ہی اور باقی چرندہ علف خور اقسام شتر وگاو وگوسفند وآہو وبز وگورخر سی
جنگلے وشہری سب حلال ہین گو عرفا کوئی نام اور نہی رکہتی ہون مثل گوزن کے
کہ آہو کوہی کی قسم ہی اور گینڈہی مین کوئی نص نہین بعض نے نیلگاو مشابہ بہت شتر
وگاو کی اور بلحاظ جنگلی وچرندگی کی کہ خواص حیوان حلال سی ہی حلال جانا ہی مگر
احوط تحریم ہی فقط پس ان قواعد مذکورہ سی حال ہر حیوان مجہول کا دریافت کرلین
فائدہ جب بدہ اگر حیوان دو جنس کے باہم جہوٹے جاوین اور بچہ پیدا ہو تو اگر مان
باپ دونو حلال ہون تو بچہ بہی حلال ہی مان کی صورت ہو یا باپ کے اور جو اپنی صورت
ہو یعنی مانکی [illegible] ت ہو اور نہ باپ کے اور درندہ بہی نہو تو بنابر فتوی مجتہد العصر
حلال ہے اور جو مان باپ دونو حرام ہین تو بچہ بہی حرام ہی خواہ مان پر ہو یا باپ پر ہو
اور جو نرالا اپنی صورت ہو اور درندہ یا حشرات اور آدمی نہو بنابر فتوی مجتہد العصر حرام ہے
اور اگر ایک حیوان حلال اور دوسرا حرام ہو اور بچہ مشابہ بحرام ہو تو بہی یقینا حرام ہے

اور اگر مشابہ بحلال ہو تو بظاہر حلال ہے مگر بنا بر فتوی مجتہد العصر جناب اللازم ہی اور اگر نہیں

صورت ہو تو پاک ہے یقیناً اگر حلت میں اشکال سابق موجود ہے بلکہ بنا بر فتوی جناب لا زم ادنیا بر

مذہب سنیان کلیتہ یہہ ہی کہ اگر ماں حلال تو بچہ بہی حلال گو باپ سگ خوک ہوگا فی

تمیز الکلام وغیرہ **تکملہ** یاد رہی کہ چند سبب سے جانور حلال بہی حرام ہو جاتا ہی

اول گندگی خوری سی کہ اکثر غذا یہی ٹہر جائی پس بدین استبرا حلال نہو گا استبرای

شتر چہل دن بقر بیس بز وغیرہ ۱۰ طیور ۳ ماہی یکشبانہ روز باین طور کہ بانہ ہکر غذای طاہر دہ

طیب دین پس ذبح کرین سبب دوم وطی کہ جب نعوذ باللہ کوئی آدمی کسی حیوان

سی فعل کری تو وہ حیوان اور اوسکی نسل لاحق حرام ہین آو جلانیکا حکم ہی سبب سوم

سوٗر سے کا دودہ پینا بحدیکہ گوشت و پوست بڑہی تو حرام ہی مع نسل لاحق کی اور اگر کم

پیا ہو تو سات روز استبرا کرین اور اگر شراب پی تی تو بعد ذبح گوشت کو پاک کرین مگر وہ

اور اوجہہ کو جہہ نکہاوین اور اگر مشابہ ہے تو بعد پاک کرنیکی کل حلال ہے **فائدہ** واضح ہو کہ حدیث

سی چند جانور و نکا قتل کرنا مکروہ ہی صرد شہر کنجشک بنٹی ہی لٹور اصوام پرندہ کی رنگ نخلستانی

ہدہد ٹہوکٹ ہیا قبرہ فطاہر حینڈول گمش عسل یعنی مہالی ہیرالی ہو رحیہ مکوڑا وزغ مینڈک

خطاف کہنیا اور فاختہ کا پالنا مکروہ ہی اور سنتون ہی قتل کلاغ و کور کورہ و مار

و عقرب و سگ درندہ و علیٰ ہذا قتل ہر موذی قبل ایذا ہی و بعد ایذا ہی باقی قتل کرنا

اون حیوانونکا کہ موذی نہین وونہ قابل تذکیہ ہین اور حلالی بہی نہین بلا ضرورت

و نفع صحیحہ نامناسب بلکہ محتمل حرمت ہی اور حیوان حلالی قابل تذکیہ کو بلا تذکیہ

مع الامکان و یا عبث مار ڈالنا حرام ہی اور تذکیہ سی مراد وہ امر ہے کہ جسی سے

حیوانات کی پوست کا استعمال درست ہو جاوی یعنی اگر حرام ہون تو محض استعمال ورنہ

اکل بہی صحیح ہو جاوے اور وہ تذکیہ دو طرح سی ہو سکتا ہی صید سی یا ذبح سی اور صید سے

معنی عرفی یعنی مطلقا پکڑ لینا زندہ یا مردہ مراد نہین بلکہ جان سی مارنا بطریق

شرعی مراد ہے اور مطلق صید و اصطیاد عرفی یعنی شکار کرنیکی پانچ قسمین ہین

اول واجب درصورتیکہ روزی و سیر موقوف ہو دوسری مستحب و سنت جبکہ خود

شکار یا قیمت شکار سی اپنی عیال کیے فراغت منظور ہو تیسری حرام اگر احرام حج

باندہا ہو یا حرم مکہ مین یا عبث بطریق سیر و تماشا شکار کہیلی چوتہی مکروہ اگر بچہ کو آشیانہ سے

نکالی یا بادہ کو روز جمعہ پکڑی یا حرم مدینہ مین یا شب کو بلا ضرورت یا حیوان متوجہ

حرم مکہ کو شکار کرنی خواہ زندہ پہانس لیے یا صید کر لی بطریق شرعی یا پانچویں بجا ح
وہ ما عدا می اقسام مذکورہ بالا کے ہی اور ارکان صید یعنی خاص اصطلاحی کے
تین ہین رکن اولی آلات صید یعنی جنسی مارا ہوا بلا ذبح حلال و پاک ہے وہ دو آلہ ہین
اول سگ شکاری تعلیم یافتہ دوم حربہ بہالدار یا باڑ دار مثل نیزہ و شمشیر و کٹار
و تیر وغیرہ کی خواہ کاری لگی یا چہلتا سا اور باقی حربے بہال و باڑ کا کہ گو نہ برش و
خراش یا توڑ رکہتا ہو آہنی ہو یا غیر آہنی اگر بدن مین لگ کر اپنا اثر کری تو درست والا
بدون ذبح حلال نہین پس شکار کشتہ باز و باشہ و پلنگ و چیتا و بحری وغیرہ
حیوانات شکاری و شکار کشتہ بندوق و تنچہ و غلیل و شبکہ و عصا یعنی لاٹہی و کلوخ
و سنگ وغیرہ حربہ ہای آہنی حلال و پاک نہین گو کوئی عضا ہی جدا ہو جاوے
یا بدنکو توڑ نکلی تا وقتیکہ زندہ پکڑ کر ذبح نکرین اور آلات بیگانہ سی بدون اذن
صید کرنا حرام ہے لاکن حلال ہے اور اگر حربونکو زمین مین گاڑ دی یا جال وغیرہ مین
حربی لگی ہون تو بہی مینہ کہلائیگا اور بدون ذبح حلال نہ ہوگا کیونکہ حربہ کا وار کرنا
لازم ہے اور مکروہ ہی چہوٹی پر بڑا حربہ لگانا رکن دوم صیاد شرائط صیاد یہہ ہین

کہ مرد مسلمان ہو یا طفل مسلم باتمیز یا عورت مسلمہ اور قاصد و مرید ہو پس صید کا فرد
یہود و نصاری و مجوسی و مشرک و مرتد و خارجی و معاند اہلبیت یا غلامان و دیوانہ و مست
و طفل بے تمیز درست نہیں تا وقتیکہ حیات مستقرہ میں مسلم ذبح نکرے رکن سوم
طریق صید اور وہ یہ ہے کہ صیاد خود سگ شکاری کو شکار پر چھوڑ دے یا بقصد شکار حربہ
لگائے اور بسم اللہ وقت ارسال سگ یا ضرب حربہ عمداً نہ ترک کرے اور صید حربہ سے یا کتے کی
پھاڑنی سے مرے یا سسکنے لگے اور پھر جھٹ مر جاوے یعنی اگر بلا قصد یا بلا ارسال صیاد صید
مار جاوے یا عمداً بسم اللہ نکہی یا باوجود ضرب حربہ و یا پھاڑنی سگ کے صید نمری بلکہ گھبرا کر
ہو جاوے اور غرق ہو کر یا جلکر یا کہیں اونچے پر سے گر کر یا صدمہ دیگر سے مرے تو حلال نہیں یا شکار اگر
نظر سے غائب ہو کر مرے گو سگ اس پر اوسکی موجود ہو تو بھی حلال و ندکی نہوگا اور اگر ایک
کتے کو چھوڑا یا اور دوسرا کتا یا کوئی اور جانور خود حملہ آور ہوا یا کتے کی ساتھ دو شکاری
جانور چھوڑ دیا یا حربہ ناجائز لگایا اور کتے کو بھی چھوڑا اور جمیع صورتوں میں دونوں ملکر گھایل کر کر
مار ڈالا تو حلال نہوگا اور اگر کتے نے دبوچکر مار ڈالا یا گلا گھونٹ کر بدون زخمی کرنیکی مار ڈالا تو
بھی حلال نہیں ہاں اگر کتے کو بھی چھوڑا اور حربہ صحیحہ بھی مارا تو البتہ حلال ہے اور صید میں

ضرور نہین کہ دہن سگ یا جرہ بہ موضع ذبح پر لگی بلکہ تمام جسم مین جس جگہ لگ جاوی گا
کافی ہی لیکن یاد رہی کہ صید اونہین حیوانونکا درست ہے کہ وحشی ہون اصلاً یا بعد گرفتار ہے
چھوٹ گئی ہون اور یہ علامت نہ آوین کہ پکڑ کر ذبح کرین اور جنکو ذبح کر سکتی ہین مثل حیوانات
خانگی و یا گرفتار شدہ کی و یا مثل حیوانات عاجز از فرار و پرواز کی انکو صید کرنا درست نہین اور
مکان غیر مین بلا اذن شکار کھیلنا درست نہین اور اگر جرہ سی یا دندان سگ سے کسیقدر
گوشت یا کوئی عضو جدا ہو جاوی اور ما بقا زندہ ہی تو یہہ ٹکڑا حرام ہی اور ما بقا کو ذبح کرین
اور اگر بقیہ جسم مر گیا یا لب جان ہی تو کل حلال ہے اگر شرائط صید موجود ہون والا کل
حرام ہی یہہ حال تہا صید جمیع حیوانات کا مگر صید ملخ و ماہی یہہ کہ ملخ کو جسطرح ہو پکڑ لی بشرطیکہ
زندہ ہو اور قدرت پرواز کی رکھتی ہون اور ماہی کو جسطرح ہو پانی مین سی زندہ باہر نکال لے
یا خود نکلی تو مرنی سی پہلی پکڑ لی کیونکہ جو ملخ یا مچھلی پکڑنی سی پہلی پانی مین یا خشکی مین مر جاوی وہ
مردار ہی اور ان دونو کی صید مین بسم اللہ اور اسلام صیاد شرط نہین ہان قصد شکار درکار ہی
اور جو ملخ و ماہی مردہ کافر سی لین وہ حرام ہی گو وہ مظہر ہو کہ مینی زندہ پکڑی تھی ہان البتہ
اگر مسلمان گواہی دے یا خود مشتری دیکھتا ہو کہ زندہ نکالی ہی تو مضائقہ نہین اور مشتبہ

بیان شکار پرندہ اور مچھلی کا

بیان عقیقہ

مردہ بھی حرام ہی اور ماہی زندہ کہ شکم ماہی دیگر سی نکلی حلال ہے تتمہ جو حیوان کہ کوئیں

گر پڑی یا تنور بار اندہی تہا اور وحشی ہو کر ہات نہ آوی یا شکار وقت ذبح کرنی کسی ہات سی

چہوٹ جاوی اور خوف مرجانی کا ہو یا بہاگنی کا اور بطور معین ذبح نکر سکی تو اسکو بہی

صید کرنا روا ہے اور اسکو عقر کہتی ہین اور سمین بسم اللہ وغیرہ ذبح یا صید کا ہونا

بیان اسلام و تسمیہ

اور اسلام عاقل شرط ہی اور موضع ذبح پر لگنا شرط نہین قسم دوم ذکیہ یعنی ذبح دو قسم

پر ہی حکمی و حقیقی حکمی یہہ ہی کہ جب حیوان گابہن یعنی حاملہ کو ذبح کرین تو بچہ اوسکا اگر

زندہ نکلی تو بلا ذبح حلال نہین اور جو مردہ نکلی یا جان بلب ہو اور بال و کہال سی

پورا ہو اور ہو ورا نہو تو بلا ذبح حلال ہے اور ذبح حقیقی بہی دو طرح ہوتا ہی ذبح بالقطع

بیان نحر

و ذبح بالطعن یعنی نحر اور نحر مخصوص شتر ہی اور کافی ہی نحر مین نیزہ یا کٹاری یا چہری

وغیرہ کا دہدہ لبہ یعنی ہکہ ہکی مین گہہو دینا اور شتر ذبح کرنیسی اور باقی جانور پرند و چرند

کلان و خورد نحر کرنیسی حرام ہو جاتی ہین اور اسلام نحر کنندہ اور بسملہ اور استقبال اور

بیان ذبح

جر کشتہ مذبوح بعد نحر شرط ہی اور مسنون ہے کہ اگلی پاؤن زیر بغل باندہی اور پچہلی پاؤن کہلی

رکہین اور ذبح بالقطع یعنی حلال کرنیکی تین رکن ہین اول ذابح یعنی حلالیس ضرور ہے

کہ مسلمان مرد یا عورت یا طفل ممیز شعور رکہتا ہو اور بقصد ذبح کری پس ذبیحہ کفار حربی
و ذمی کا و ذبیحہ مست و مجنون و خفتہ کا صحیح نہین اور ذبیحہ عورت کا درست ہے اگرچہ حیض
یا نفاس یا جنابت سی ہو اور ذبیحہ گونگی کا بہی درست نہین اور سُنّی کا ذبیحہ وضو بدون درست
مکروہ ہی رکن دوم آلۂ ذبح پس نحر و حلال سوائے آلۂ آہنی کی کہ کاٹ تراش اور نوک
رکہتا ہو اور کسی ہتیار سی درست نہین اور اگر حربۂ آہنی موجود نہو اور خوف مر جانیکا ہو تو جایز ہے
ہر شی سی کہ کاٹ رکہتی ہو اور گہسنی والی ہو دیکہ بکی نہین قسم چوب سی ہو یا سنگ یا کانچ یا ویتل
وغیرہ سی ہو رکن سوم کیفیۃ ذبح پس واجب ہے کاٹنا چار عضو کا یعنی حلقوم کا نرخرہ کا اور
دو نون رگ گردن کا کہ حلقوم سی متصل ہوتی ہین اور چاہیے کہ نیچی کاٹی پس اگر چار عضو فقط
نکاٹی تو حلال نہین اور اگر بعض عضو اعضای اربعہ مین قبل ذبح کسی صدمہ سی کٹ جاوین اور
زندہ ہو تو بوقت ذبح کاٹنا مابقی کا کافی ہے اور عمداً سر جدا کرنا فعل مکروہ ہی وہ گوشت مکروہ
یا حرام نہین اور سہواً غفلتاً غلطاً مین مکروہ بہی نہین اور واجب ہی تسمیہ یعنی بسم اللہ یا اللہ یا لا الٰہ
الا اللہ یا سبحان اللہ کہنا مگر افضل یہ ہے کہ بسم اللہ و باللہ و اللہ اکبر کہی اگر عمداً
جان بوجہہ کر نکہی تو حرام ہے اور استقبال یعنی قبلہ رو ہونا جانور کا واجب ہے بطرز مروج کے

یعنی سر بجنوب و دُم بشمال اور پاؤں اوسکا مغرب کو اور ذبح ملتفت ہو وی اور مکروہ ہی
کہ کاٹنا یا پارچہ کرنا یا سر کو جدا کرنا قبل سرد ہونے کے ہی اور اگر حیوان وقت ذبح بھاگ
نکل گیا تو اوسکو عقر کرے بطور مذکورہ اگر مرجاوے تو حلال ہے ورنہ ذبح کرے لیکن ضرور ہے
کہ مذبوح یا منحور ذبح و نحر سے مرے پس اگر ایک شخص گلا کاٹے اور دوسرا اسیوقت
چاک کرے تو حلال نہیں اور شناخت میں اوسکی خون کا چلنا یا تڑپنا بعد ذبح و نحر کے
کافی ہے اور صرف بہنا لہو کا کافی نہیں ہے اور اقل حرکت یہہ ہے کہ کان آنکہہ یا دُم ہلاوے اور یہہ امر
جانوران و حیوانات صغیر کو جلد میں جب حاصل ہوگا کہ حربہ خوردہ جانوران ہو ورنہ علامت
... دو نہ بعید نہیں کہ قبل از ذبح فنا ہو وے اور مستحب ہے ذبح بز و گوسفند میں دونوں ہاتھ
اور ایک پاؤں باندہیں اور گائیں کے چاروں پاؤں باندہیں اور دُم چھوڑ دیں اور طائر کو
بعد ذبح چھوڑ دیں کہ تڑپے اور ذبح بقطع حلقوم یعنی حلال کرنا عام ہے تمام چرند و پرند
کی لئے سوائے شتر و ملخ و ماہی کی کہ انکو ذبح نہیں کرتے چنانچہ مذکور ہوا اور چہرہ کو جلد و نظر
... کی کھینچنا مکروہ ہے اور ذبح میں جانوران جان بلب ہو سکتے کے خواہ مرض سے یہہ حالت ہو
ضرب صدمہ سے یا درندہ کی پھاڑنے سے بعض نے حیات مستقرہ کو اعتبار کیا ہے اور بعض نے

فقط نکلتا خون کا یا تڑپنا بعد ذبح بدستور کافی جانا ہے اور یہی قول قوی اور مفتی بہ

مجتہد العصر ہے کہ اگر مثلاً ذبح کریں تو ایکدن یا آدہ دن جی سکی و اللہ یعلم بالغیب

اور ذبیحہ مین ۱۵ چیز کہانیکی نہین احتیاطاً و تحریماً ولاتی ۲ قضیب ۳ خصیہ ۴ نس وپٹہ

۵ خون ۶ بول ۷ گوبر و بیٹ و مینگنی و لید وغیرہ اقسام براز ۸ مثانہ ۹ مرارہ

یعنی پتہ ۱۰ بچہ دان ۱۱ فرج ۱۲ حرام مغز ۱۳ غدود ۱۴ اکیٹہ ادماغ کا ۱۵ اڈیلا

آنکہہ کا اور حینی ہڈی اور دونو گوش دل اور گردہ مکروہ ہین اور اوجہری و کلیجی و

و دل وغیرہ مباح ہین اور جو خون گوشت وغیرہ مین اندر ذبیحہ کے رہ جاوے

وہ حلال ہے اور جو خارج ہو یا خزانہ مین اندر چلا جاوے وہ حرام ہی اور دودہ حیوان

حرام کا حرام ہے اور جانور حلال کا حلال ہے اور مذبوح کا بہی حلال ہے اور مردہ کا

احوط ترک ہے اور مکروہ کا دودہ مکروہ ہی اور جو شی حیوانات مین زہر ہو وہ بہی

حرام ہی اور اخباث و پلیدی مثل بنٹ و جہگوڑ و رال و عرق و جیر وغیرہ کی بہی

حرام ہی اور سینگ و سم و کہال و بال و پر و استخوان وغیرہ مالا تحلہ الحیوۃ حلال

ہین اور انفحہ بہی حلال ہے اور اگر کسی جاندار کا بغیر صیدہ عقر کسیقدر ٹکرا بدن الگ

یعنی جناب مولانا و معتمدنا و مستندنا استادنا و استاد الاستاد استاد الاستاد جناب السید محمد تقی صاحب قبلہ زید مجدہ ابن مولانا الاعظم المرحوم علیین مکان السید میرزا عرف میر صاحب

ہو جاوی یا کاٹ لین تو وہ جزو حرام ہی اور جھٹکا اور گہونٹا ہوا اور بی بسم الله کٹا ہوا اور جہتیا چیتا اور پہنچا ہوا اور گر کر مرا ہوا اور درندو کا کہایا ہوا مردہ یہہ سب حرام ہین اور جو حیوان کسی پیر و بت و دیو کی نذر کیا ہوا اور بسم الله کر کی ذبح کرین تو حلال ہے باذن مالک اور بیضہ حلال کا حلال ہے اور بیضہ حرام کا حرام ہی اور صورت اشتباہ میں کہ دونوں سرے ایک سے ہون وہ حرام ہے خواہ گول ہو یا لنبوترا اور بیضہ فاسد یعنی گندہ بہی حرام ہے اور ذبح و نحر بیاسی کی مکروہ ہی اور ایک حیوان کو روبرو دوسری کی ذبح و نحر کرنا بہی مکروہ ہی اور بعد ذبح پاک کرنا گلی کا اور صید و نحر مین محل اجرای خون و زخم کا طہارت دینا لازم ہی اور بعد تذکیہ و ذبح پوست حیوان حلال و حرام کی استعمال مین ضرورت دباغت کی نہین بلا دباغت پاک ہے مگر غیر حلال کا چمڑا قابل استعمال نماز نہین اور پوست مردہ دباغت سی بہی پاک نہین ہوتا گو حلال کی کہال ہو اور پر و بال زندہ و مردہ دونو کی پاک ہین اور نماز مین استعمال درست ہی اور جو باقی ما لا تحله الحیوة اگر حلال کی ہون تو نماز مین استعمال درست ہی والا فلا پس ہاتی دانت کی بٹن سی نماز ہوگی باقی اور استعمال مثل قلمدان و دستہ چاقو وغیرہ کی درست ہی مسئلہ گوشت جانور حلال کا جو بازار مسلمانون میں بکتا ہے

حرام سی مراد وہ جانور ہین کہ گندہ ہین مردہ کی مراد بلا ذبح

درر ۱۲

اوسکا کھانا ناجائز ہے مسئلہ جو گوشت کی بابت پاکستانی بحر تاوقتیکہ معلوم ہو کہ امر تو ہوگا سب حلال ہے لقولہ کل شیء طاہر حتیٰ تعلم

لقد فرغ من تالیف تحفۃ الصائدین فی تشریح الحلال والحرام من لحوم الصید والانعام علی ید العبد المسکین المبین محمد عبد الله

الباری علی بن حسین الانصاری المدعو بعابد حسین بن خواجہ بخشش حسین سلیمی الیوپی لساکن الیسہا نقوی فی الرابع العشرین من جمادی الاولیٰ

سنہ یوم الاربعا والحمد لله رب العلمین

جدول حیوانات حلال و حرام مذہب خمسہ

۷۶ خانہ — حیوانات حلال بموجب مذہب اثنا عشریہ						۶۰ خانہ — حیوانات حرام بموجب مذہب اثنا عشریہ					
ابابیل	اونٹ اونٹنی	اگن	[illegible]	بیل	بہیڑ	الو ۱	ادمی ۲	اود بلاؤ ۳	بلی ۴	بگھیرا ۵	ببر بہوتی ۶
بکری	بارہ سنگا	بٹیر	بھٹ بھیں	بطخ	بگلا	باز ۷	بحری ۸	بندر ۹	بن مانس ۱۰	بجو ۱۱	بھیڑیا ۱۲
بیا	بڑے ہیے	بلبل	پدڑی	پپیہا	پاڑہا	ببر ۱۳	بسو ۱۴	توتا ۱۵	تیندوہ ۱۶	ترہتی ۱۷	جنگلی کوا ۱۸
پودہا	پپیرو	توتی	تیتر	تیہڈ	جہاگ	جل کاک ۱۹	چیل ۲۰	چیچ ۲۱	چغد ۲۲	چوہا ۲۳	چہپکلی ۲۴
	جہونٹا	جل کوکڑ	چتیل	چکور	چرکوا	چگیدڑ ۲۵	ریچھ ۲۶	زاغ معقعا ۲۷	سارو دلہ ۲۸	سانپ ۲۹	سور ۳۰
چڑیا	دہیٹر	ڈیڈمی	ڈومینا	روجہہ	سارس	سور دریائی ۳۱	سعیہ گوش ۳۲	سمور ۳۳	سنجاب ۳۴	سیسا ۳۵	سقنقور ۳۶
سہرے	قمری	کلنگ	کبوتر	کاکڑ	کوہیے	سیہہ ۳۷	شیر ببر ۳۸	کوا ۳۹	کیٹو ۴۰	کچھوا ۴۱	کیکڑہ ۴۲
کوبج	کہاڈو	کوکلہ	کلچڑی	گائین	گدنا نکرہ	کتا ۴۳	کتا دریائی ۴۴	گل زمل ۴۵	کیچوا ۴۶	گیدڑ ۴۷	گہونس ۴۸
گورخر	گہونٹا نکرہ	لوا	لال	مرغ	مینڈہا	گہہیہ ۴۹	گیدہ ۵۰	لومڑی ۵۱	لنگور ۵۲	مچھیر ۵۳	موری ۵۴
ممولا	مینا	نیل گاؤ	نیڑی	ہرن	ہنس راج	مکھی ۵۵	مگرمچھ ۵۶	مینڈک ۵۷	ناکو ۵۸	ہاتی ۵۹	ہما ۶۰
مسیپا	مچھی مار						مکروہ			مسکوت عنہ	
						شیوک ہریا	ٹوٹرو	فاختہ	سیمرغ	جوارحل	گینڈا
						چنڈول	چکوہ	لٹورہ	گرخ	شترگاؤ	لکلک

اختلاف ائمہ اربعہ سنیان دربارہ حیوانات حرام

حلال												مکروہ							
۱	م	۲	م	۴	م	۵	م	۷	م	۸	م	۱۲	م	۱۶	م	۱۷	م	م	مالک
۹	//	۱۱	//	۱۳	//	۱۴	//	۱۵	ک	۱۸	ک	۲۴	//	۳۷	//	۳۸	م	ح	حنبل
۲۰	۲۵	۲۲	//	۳۰	م ح	۳۳	ک	۳۴	۵	۳۵	//	۴۳	//	۴۸	//			۵	ابوحنیفہ
۳۶	م	۴۰	//	۴۱	م	۴۲	ک	۴۴	م ح	۴۵	گ	۵۰	//	۵۳	//			ش	شافعی
۴۷	۴۹	۴۹ م	//	۵۱	ک	۵۲	م	۵۶	ک	۵۷	م	۵۵	//	۵۹	//			ک	کل
۵۰ ک																			

Blacker Library.
See 3rd page of cover.